سوال

استنجا کے احکامات

جواب

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نجا :

رمگاہ سے نجاست اور گندگی کو پانی، پتھر یا پتوں وغیرہ سے صاف کرنا استنجا کہلاتا ہے۔

تنجا کرنے کا حکم :

ب، مذی اور پاخانے سے استنجا کرنا واجب ہے۔

رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

ۃ:44)(صحیح)

سے کوئی قضائے حاجت کو جائے تو اپنے ساتھ تین ڈھیلے لے جائے اور ان سے صفائی کرے، وہ اسے کافی ہوں گے۔

کس چیز سے استنجا کیا جائے گا؟

1 غیرہ

سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ سے کو جب کسی نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ تمہارے نبی نے تم لوگوں کو ہر چیز کی تعلیم دی ہے، یہاں تک کہ قضائے حاجت (کے طریقے) کی بھی، تو انہوں نے جواب دیا : ''ہاں! (ہمیں سب کچھ سکھایا ہے) آپ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا ہے کہ ہم پاخانے یا پیشاب کے وقت قبـ

اگر تین پتھروں سے اچھی طرح صفائی ہو جائے تو بہتر ورنہ اس سے زیادہ استعمال کرے تاکہ اچھے طریقے سے صفائی ہو جائے۔

بر اور ہڈی سے استنجا کرنا جائز نہیں ہے۔

اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا :

ۃ:18)(صحیح)

اور ہڈی سے استنجا نہ کرو کیوں کہ یہ تمہارے بھائیوں (جنوں) کی خوراک ہے۔

2 نجا کنا

اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب قضائے حاجت کے لیے نکلتے تو میں اور ایک اور لڑکا اپنے ساتھ پانی کا ایک برتن لے کر آتے، (راوی حدیث ہشام کہتے ہیں) یعنی رسول اللہ ﷺ اس سے استنجا کرتے۔

(صحیح بخاری، کتاب الوضوء: 150)

ۃ: 108)

ہوا کے خارج ہونے یا نیند سے بیدار ہونے کے بعد استنجا کرنا ضروری نہیں ہے کیونکہ استنجا شرمگاہ سے نجاست زائل کرنے کے لیے ہوتا ہے۔

کرنے کے آداب :

آن و احادیث میں استنجا کرنے کے درج ذیل آداب بیان کیے گئے ہیں :

1۔

2۔

3۔

4۔

واللہ أعلم بالصواب۔